مرحُوم والِدَین کے حقوق

26 March 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

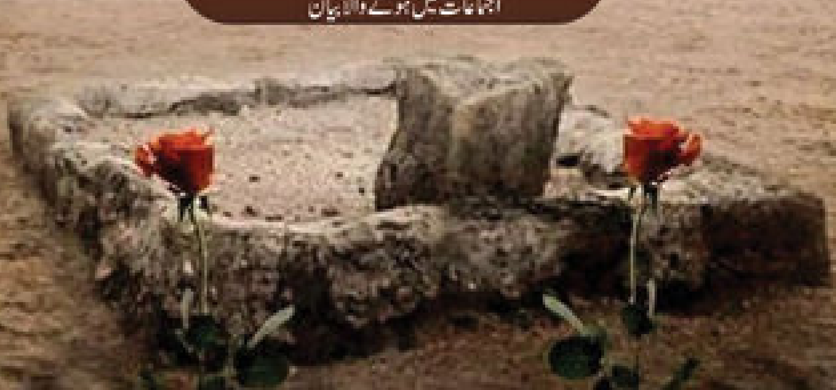

26مارچ2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:6شوال شریف1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مرحُوم والِدَین کے حقوق

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...صحابۂ کرام کی مرحُومین کے ساتھ رحمدلی صفحہ:08
✿...ماں باپ کا وعدہ نبھائے صفحہ:11
✿...ماں باپ کے لیے دُعا نہ کرنے کا وبال صفحہ:14
✿...مقبول حج کا ثواب صفحہ:18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ نَوَّرَ اللهُ قَلْبَهُ یعنی جو مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھے گا اللہ پاک اُس کا دل روشن فرمادے گا۔(1)

سر سے پا تک کروڑ بار سلام | اور سراپا پہ بے شمار درود
اے حسنؔ خارِ غم کو دِل سے نکال | غمزدوں کی ہے غمگسار درود (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔(3)

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں

1 ...بستان الواعظین لابن جوزی، ص240۔
2 ...ذوقِ نعت، ص124-125 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

گا ❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آہ...! رَمضان رُخصت ہو گیا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ **رمضان کریم** آنے والا ہے۔ **رمضان کریم** کی تیاری کی جارہی تھی....!! اور اب دیکھیے! یہ مُقَدَّس، مُبَارَک مہمان مہینہ ہمیں جُدائی کا داغ دے کر رُخصت بھی ہو چکا ہے۔ اب پورے 11 ماہ بعد یہ مُقَدَّس مہینا دوبارہ تشریف لائے گا، پھر خوشیاں ہوں گی، رحمتیں ہوں گی، برکتیں ہوں گی مگر...!! افسوس! نہ جانے ہم یہ برکتیں دیکھ پائیں گے یا اس سے پہلے ہی موت کا ذائقہ چکھ کر قبر میں اُتر چکے ہوں گے...!!

جب گزر جائیں گے ماہ گیارہ | تیری آمد کا پھر شور ہو گا
کیا مِری زندگی کا بھروسا | اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذوقِ رمضان برقرار رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان تَو یقیناً رُخصت ہو گیا، وہ برکتیں تَو اب باقی 11 مہینوں میں میسر نہ آسکیں گی، البتہ! ہم ماہِ رمضان کا ذوق تَو اب بھی باقی رکھ سکتے ہیں، مثلاً ❁ ہم سحری میں اُٹھتے تھے، اب تہجد کے لئے اُٹھنے کی عادت بنا لیں ❁ ماہِ رمضان میں تِلاوتِ

---

(1)...وسائلِ بخشش، صفحہ: 653۔

قرآن کا ذوق بنا تھا، اب سارا سال ہی روزانہ کچھ نہ کچھ، پارہ، آدھا پارہ، پاؤ بھر یا کم از کم ایک رکوع ہی روزانہ تلاوت کی عادَت ہو جائے ❁. ماہِ رمضان میں ہم روزے کی خاطر حلال کھانے پینے سے بھی رُکے رہتے تھے، اب ہم حرام لقمے سے بچتے رہیں اور حلال رِزْق بھی بقدرِ ضرورت ہی کھائیں، زیادہ کھانے سے بچتے رہیں ❁. ماہِ رمضان میں تَراوِیح کی عادَت ہو گئی تھی، اب روزانہ زیادہ نہیں تو کم از کم 20 نفل ہی پڑھتے رہیں۔ یُوں ماہِ رمضان کا ذوق اب بھی ہم باقی اور جارِی رکھ سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

میں ہائے! جی چراتا ہی رہا ربّ کی عبادت سے | گزارا غفلتوں میں سارا رمضاں یارسولَ اللہ!
میں سوتا رہ گیا غفلت کی چادر تان کر افسوس! | خدارا! میری بخشش کا ہو ساماں یارسولَ اللہ![1]

حضرت سعد بن عُبَادہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا تعارُف

حضرت سَعْد بن عُبَادہ رَضِیَ اللہُ عنہ عظیم صحابیٔ رسول ہیں، اَنصار کے بڑے سرداران میں سے ایک ہیں، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لشکر لے کر روانہ ہوتے تو اَنصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عُبادہ رَضِیَ اللہُ عنہ اُٹھایا کرتے تھے۔[2] پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی دِینی خِدمات کو سراہتے ہوئے ایک مرتبہ دُعا کی: اللہ پاک ہماری جانِب سے سارے

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 679۔
2...الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد: 3، صفحہ: 57۔

ہی انصار بالخصوص سعد بن عُبَادہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔[1] ایک موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یُوں دُعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صَلَوٰتِكَ وَ رَحۡمَتَكَ عَلٰی آلِ سَعۡدِ بۡنِ عُبَادَۃَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! سعد بن عبادہ کی آل پر اپنی درودیں اور رحمت نازِل فرما۔[2]

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! حضرت سعد بن عُبَادہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کس قدر خوش نصیب صحابی تھے، ہم سب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمتِ عالیہ میں درودوں کے نذرانے پیش کرتے ہیں، مَحۡبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو نوازتے ہوئے فرمایا: اے اللہ پاک! سعد بن عُبَادہ پر درود نازل فرما۔

ہر صحابیِ نبی! جنّتی! جنّتی! — سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!
چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی! — حضرت صدیق بھی! جنّتی! جنّتی!
اور عمر فاروق بھی! جنّتی! جنّتی! — عثمان غنی! جنّتی! جنّتی!
فاطمہ اور علی! جنّتی! جنّتی! — ہیں حسن حسین بھی! جنّتی! جنّتی!
والدینِ نبی! جنّتی! جنّتی! — ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی!
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی! جنّتی! — ہیں معاویہ بھی! جنّتی! جنّتی![3]

---

1 ...سنن کبریٰ للنسائی، جلد:7، صفحہ:361، رقم:8223۔
2 ...ابو داود، کتاب الادب، باب کم مرۃ یسلم ...الخ، صفحہ:808، حدیث:5185۔
3 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔

اُمِّ سَعْد کا کنواں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سَعْد بن عُبَادہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنی اَمّی جان سے بہت پیار کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کسی سَفَر پر تھے، پیچھے سے آپ کی اَمّی جان کا انتقال ہو گیا۔

آج کل کا دَور تو نہیں تھا کہ کال کی جاتی، حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جہاز، بَس یا ٹرین پکڑ کر جلدی سے واپس پہنچ جاتے، اس وقت پیدل یا گھوڑوں وغیرہ پر سفر ہوتا تھا، ایک سفر میں کئی کئی مہینے لگ جاتے تھے۔ چنانچہ آپ سَفَر پر تھے، اَمّی جان کا انتقال ہوا، آپ کو خبر نہ بھجوائی جا سکی۔ جب آپ سَفَر سے واپس آئے، اَمّی جان کے انتقال کی خبر ملی تو بہت دُکھی ہوئے۔

آپ خُود اندازہ لگائیے! بیٹے کو ماں کے جنازے میں شرکت کا بھی موقع نصیب نہ ہو تو کس قدر دُکھ اور تکلیف ہو گی، کتنی حسرتیں دِل میں رہ جائیں گی۔ بہر حال! قدرت کا جو کرنا تھا، وہ ہو گیا۔ اب حضرت سَعْد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اسی دُکھ کی کیفیت میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں سَفَر پر تھا، اَمّی جان کا انتقال ہو گیا، میں اگر ان کی جانِب سے صدقہ کروں تو کیا اُنہیں فائدہ پہنچے گا؟ فرمایا: ہاں! انہیں فائدہ پہنچے گا۔[1] دوسری روایت میں ہے: آپ نے پوچھا: فَاَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کونسا صدقہ زیادہ افضل ہے؟ فرمایا: اَلْمَاءُ پانی کا صدقہ زیادہ افضل ہے۔ حضرت سعد بن عبادہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنی اَمّی جان کے اِیْصالِ ثواب کے لیے ایک کنواں کھدوا دیا۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ

---

1 ... بخاری، کتاب الوصایا، باب الاشهاد فی الوقف والصدقة، صفحہ: 718، حدیث: 2762۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس کنویں کا نام بِئرِاُمِّ سَعْد (یعنی سعد کی ماں کا کنواں) رکھا۔[1]

بخش دے بے حساب اے خُدا بخش دے	تجھ کو مَحْبُوب کا واسطہ یاخُدا!
میرے ماں باپ کی، آل و اَحْباب کی	مغفرت کر برائے رضا یاخُدا!

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک جو ہم نے سُنی، اس سے ہمیں بہت سارے سبق سیکھنے کو ملتے ہیں۔

(1): چیزوں کی نسبت بزرگوں کی طرف کرنا کیسا؟

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِیْصالِ ثواب کے لیے کھدوائے گئے کنویں کو بِئْرُاُمِّ سَعْد کا نام دیا۔ مَعْلُوم ہوا کہ چیزوں کو بزرگوں کی طرف نسبت کرنا جائِز ہے۔ مثلاً ❁ ہمارے ہاں گیارہویں شریف کا اہتمام ہوتا ہے،اِس میں جو لنگر پکتا ہے، اسے **گیارہویں کا کھانا یا گیارہویں کا لنگر** کہتے ہیں ❁ بعض خوش نصیب حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور اپنے پیرانِ عُظّام کے ایصالِ ثواب کے لیے قربانیاں کرتے ہیں، اِنہیں **غوثِ پاک کا بکرا، خواجہ حُضُور کی گائے** وغیرہ کا نام دیتے ہیں۔ یہ بالکل جائِز ہے۔ اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ کھانا کھلانا، قربانی کرنا اللہ پاک کی رِضا کے لیے ہے،اِس کا جو ثواب ہمیں نصیب ہو گا، وہ ہم غوثِ پاک، خواجہ حُضُور اور اپنے پیرانِ عُظّام کو اِیصال کرتے ہیں۔ یہ کھانے کھانا، ایسی قربانی کا گوشت کھانا بالکل جائِز ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰیٰتِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ (پارہ:8، سورۂ انعام:118)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو اُس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔

1 ...ابو داود، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، صفحہ:274، حدیث:1681۔

یعنی اے ایمان والو! اگر تم اللہ پاک کی آیات پر اِیمان رکھتے ہو تو اُن چیزوں کو کھاؤ! جن پر اللہ پاک کا نام لیا گیا ہو۔

اس کے بعد جو اللہ پاک نے فرمایا، ذرا غور سے سنیے! فرمایا:

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَیْكُمْ (پارہ:8، سورۂ انعام:119)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہارے لیے وہ چیزیں تفصیل سے بیان کرچکا ہے جو اس نے تم پر حرام کی ہیں۔

یہاں قرآنِ کریم کا اُسلُوب دیکھیے! فرمایا گیا: تمہیں کیا ہے...؟ کیا وجہ ہے؟ کونسی ایسی غرض ہے کہ جن چیزوں پر اللہ پاک کا نام لیا جائے، تم اُنہیں نہیں کھاتے۔ جو حرام چیزیں ہیں، وہ الگ سے بتادی گئی ہیں۔ ان سے ضرور بچو، وہ نہ کھاؤ! مگر جو حلال چیزیں ہیں، اُن پر اللہ پاک کا نام لے لیا جائے تو اس سے وہ حرام نہیں ہو جائیں گی، حلال ہی رہیں گی، انہیں ضرور کھایا کرو!

اب دیکھیے! ❁ کھانا ❁ پانی ❁ پھل ❁ بکری ❁ گائے یہ سب حلال چیزیں ہیں، ❁ گیارہویں شریف کا خَتْم ہو ❁ قُل شریف کا ختم ہو ❁ یا اللہ والوں کے نام پر قربانیاں کی جائیں، ان پر اللہ پاک کا ہی نام پڑھا جاتا ہے، قرآنی آیات کی تِلاوت ہوتی ہے، بالخصوص جانور کو ذَبَح کرتے وقت اللہ پاک کا ہی نام لیا جاتا ہے، پتا چلا: اللہ پاک کا نام لینے سے یہ چیزیں حرام نہیں ہو جائیں گی بلکہ ان میں مزید برکت آجائے گی، لہٰذا ان کھانوں کو بطورِ برکت کھالینا چاہیے۔

(2): کیا فوت شدگان کو ثواب پہنچتا ہے؟

حضرت سعد بن عُبادہ رَضِیَ اللہُ عنہ والی حدیثِ پاک سے دوسری بات یہ مَعْلُوم ہوئی کہ ہم اپنے فوت شُدگان کے لیے نیکی کے کام کریں، اس کا ثواب اُن کو پہنچائیں تو اس کا فائدہ انہیں ضرور پہنچتا ہے۔ صحابئِ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں...!! ہم اپنے فوت شُدگان کے لیے صدقہ کرتے ہیں، ان کی طرف سے حج کرتے ہیں، کیا یہ انہیں پہنچتا ہے؟ فرمایا: **ہاں! یہ انہیں پہنچتا ہے اور وہ اس (ایصالِ ثواب) پر اسی طرح خوش ہوتے ہیں، جیسے تم (زندہ لوگ) تحفہ ملنے پر خوش ہوتے ہو۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** جب ہمیں کوئی تحفہ دیتا ہے تو ہمیں کتنی خوشی ہوتی ہے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسی ہی خوشی فوت شُدہ کو اس وقت ہوتی ہے، جب انہیں ایصالِ ثواب کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ کتنی پیاری بات ہے، اب ذرا تَصَوُّر باندھیے! ❁ ہم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو ایصالِ ثواب کے نذرانے بھیجتے ہیں ❁ اَوْلیائے کرام کو اِیصالِ ثواب کرتے ہیں ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی گیارہویں کرتے ہیں ❁ خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نیاز بنا کر لوگوں میں تقسیم کر کے اس کا ثواب انہیں پہنچاتے ہیں ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں ثواب پیش کرتے ہیں، اس پر یہ بزرگ کتنے خوش ہوتے ہوں گے۔ اور یہ ہمارا اِیمان اور یقین ہے کہ جس سے ❁ صحابۂ کرام ❁ اَہْلِ بیتِ اطہار ❁ اَوْلیائے کرام خُوش ہو جائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کے

1...عمدۃ القاری، کتاب الوضو، جلد:2، صفحہ:599، زیرِ حدیث:216۔

وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

صحابۂ کرام اور مرحُومِین کے ساتھ رحمدِلی

پیارے اسلامی بھائیو! اِیصالِ ثواب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کے معمولات میں شامِل تھا۔ جب کوئی دُنیا سے جاتا تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم مختلف طریقوں سے اسے اِیصالِ ثواب کیا کرتے تھے۔ **چنانچہ روایات میں ہے:** ❀ اَنصار صحابہ کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی فوت ہو جاتا تو اس کی قبر پر جاتے اور وہاں قرآنِ کریم کی تِلاوت کیا کرتے تھے۔[1] ❀ حضرت امام حسن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہ عنہما اپنے والِدِ محترم یعنی مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولیٰ علی، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہ عنہ کے اِیصالِ ثواب کے لیے غُلام آزاد کیا کرتے تھے۔[2] ❀ امام سیوطی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم سات دِن تک مُردے کی طرف سے کھانا کھلایا کرتے تھے۔[3] ❀ اسی طرح صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم اور بھی کئی طریقوں سے میت کو فائدہ پہنچایا کرتے تھے، مثلاً ❀ سورۂ یٰس شریف پڑھ کر اس کا ثواب میت کو پہنچاتے ❀ بزرگوں کے استعمالی کپڑوں میں میّت کو کفن دیتے ❀ کفن پر آیت، کلمہ شریف وغیرہا لکھتے تاکہ میت کو اس سے فائدہ پہنچے ❀ دفن کے بعد میّت کو تلقین کرتے (یعنی حدیثِ پاک میں بتائے گئے طریقے کے مطابق میّت کو قبر کے سُوالوں کے جواب یاد دِلاتے) ❀ اس کے لیے امتحانِ قبر میں کامیابی کی دُعا کرتے ❀ قبر پر کوئی تر شاخ یا کوئی ہری بھری چیز رکھتے (تاکہ اس کی تسبیح سے میّت کو فائدہ پہنچے) ❀ دفن کے بعد قبر کے پاس ٹھہرتے ❀ قبرستان جا کر

---

1 ... شرح الصدور، باب فی قراءۃ القرآن للمیت ... الخ، صفحہ: 218۔
2 ... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الجنائز، باب ما یتبع المیت بعد موتہ، جلد: 3، صفحہ: 262، حدیث: 12۔
3 ... الحاوی للفتاویٰ، طلوع الثریا باظہار ماکان خفیا، صفحہ: 591۔

دُعائیں کرتے ❁ مرحُوم کے ایصالِ ثواب کے لیے صدقہ کیا کرتے ❁ اور ان کی طرف سے قربانی بھی کرتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، ہمیں بھی اپنے مَرحُومِین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

وہ ظہوریؔ یار میرا، وہی غم گُسار میرا | میری قبر پر جو آ کر نعتِ نبی سُنائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): والدین کے حقوق پورے نہیں ہوسکتے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عنہ والی حدیثِ پاک سے تیسری بات یہ مَعْلُوم ہوئی کہ والِدَین دونوں یا ایک دُنیا سے چلے جائیں تو اب بھی ان کے ساتھ نیکی اور اچھا سلوک جاری رکھا جائے گا۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے! والِدَین کے حقوق بہت زیادہ ہیں۔ اتنے زیادہ ہیں کہ ہم کسی طرح بھی ان کے حقوق مکمل پُورے کر ہی نہیں سکتے۔ **ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدْمت میں سُوال ہوا:** ماں باپ کے حقوق کتنے ہیں؟ (شاید سائل چاہتا ہو گا کہ مجھے حقوق گِن کر بتا دیئے جائیں تاکہ میں اُنہیں پورا کر سکوں)۔ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے کمال جواب دیا، فرمایا: والدین کے حُقُوق اتنے ہیں کہ پُورے کرنا ناممکن ہے، یہاں تک کہ اگر والدین وفات پا جائیں، اگر بیٹا اُنہیں دوبارہ زندہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو دوبارہ زندہ

---

1 ...دورِ صحابہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں، صفحہ: 51-158 ملخصاً۔

کرے، یہ بھی اُن کے حقوق میں شامِل ہے۔[1]

اللہُ اکبر! پتا چلا: ماں باپ کے حقوق کسی طرح پُورے کئے ہی نہیں جاسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ماں باپ اگر دُنیا سے چلے جائیں، وفات پا جائیں، اس کے بعد بھی اُن کے حقوق ہم پر لازِم رہتے ہیں۔

مرحُوم والدین کے حقوق

ہمارے ہاں عموماً لوگوں کو ماں باپ سے محبّت تو اَلحمدُ لِلّٰہ! ہوتی ہی ہے۔ لیکن ایک غلط مزاج جو ہمارے ہاں رائج ہے، جب ماں باپ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک دُنیا سے چلا جائے تو اَوْلاد کی جانِب سے اپنی محبتوں کا اِظْہار یُوں کرتے ہیں کہ ان کی قبر پکی کروا دیتے ہیں، قبر کے اُوپَر ماربَل لگوا دیں گے، خوبصُورت قبر بنوا دیں گے۔

قبر پکّی کروانا جائِز یا نہیں؟ یہ ایک الگ مسئلہ ہے، اس کی تفصیل دار الافتاء اہلسنت سے پوچھنی چاہیے لیکن ہم نے اگر اپنے ماں باپ سے محبتوں کا اِظْہار کرنا بلکہ لازمی کرنا چاہیے، اس کا کیا طریقہ ہو گا؟ وہ کون کون سے حقوق ہیں جو ہم پر والدین کی وفات کے بعد بھی لازِم رہتے ہیں؟ آیئے! اِس تعَلُّق سے کچھ احادِیثِ کریمہ سنتے ہیں:

مرحُوم ماں باپ کے چار حقوق

ایک مرتبہ ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ماں باپ کے انتقال کے بعد بھی کوئی طریقہ ان کے ساتھ نیک سلوک کا باقی رہ جاتا ہے؟ فرمایا: نَعَمْ اَرْبَعَۃُ اَشْیَاءَ الصَّلَاۃُ عَلَیۡھِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:370 خلاصۃً۔

لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَاِكْرَامُ صَدِيْقِهِمَا ہاں! چار حقوق ماں باپ کی وفات کے بعد بھی لازم ہیں (1): ان پر نمازِ جنازہ ادا کرنا (2): ان کے لیے مغفرت کی دُعائیں کرنا (3): ان کے وعدے نبھانا (مثلاً ماں باپ نے کسی کے ساتھ کچھ وعدہ کیا ہو تو اسے پُورا کرنا) (4): ان کے دوستوں کی عزّت بجالانا۔[1]

یہ 4 حقوق ہیں: (1): نمازِ جنازہ ادا کرنا۔ ویسے اچھا تو یہ ہے کہ بیٹا خُود اپنی اَمّی اور اَبُّو کا جنازہ پڑھائے مگر افسوس! آج کل حالات بہت عجیب ہیں، ماں باپ نے اپنے خُون پسینے کی کمائی سے جن بچوں کو پالا ہوتا ہے، وہ اِس لائق ہی نہیں ہوتے کہ نمازِ جنازہ پڑھا سکیں، کاش! ایسا ہو، ہر بیٹا اتنا عِلْمِ دِین تو سیکھ ہی لے کہ اپنے ماں باپ کے آخری حقوق ادا کر پائے۔

ماں باپ کا وعدہ نبھائیے!

(2): ماں باپ نے کسی کے ساتھ کوئی وعدہ کیا ہو تو اَوْلاد کو چاہیے کہ اُن وعدوں کو نبھائے۔ حدیث شریف میں ہے: جو شخص اپنے ماں باپ کے بعد ❁ اُن کی قسم سچی کرے ❁ اُن کا قرض ادا کرے ❁ اور کسی کے ماں باپ کو بُرا کہہ کر اُنہیں بُرا نہ کہلوائے، وہ والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا لکھا جاتا ہے، اگرچہ اُن کی زندگی میں نافرمان ہی کیوں نہ ہو اور جو ❁ اُن کی قسم پُوری نہ کرے ❁ اُن کا قرض نہ اُتارے ❁ دوسروں کے والدین کو بُرا کہہ کر اُنہیں بُرا کہلوائے، وہ نافرمان لکھا جاتا ہے، اگرچہ اُن کی زندگی میں نیک سلوک کرنے والا ہی کیوں نہ ہو۔[2]

---

1 ... سنن کبریٰ للبیہقی، جماع الابواب من اولی بالصلاۃ علی المیت، جلد:4، صفحہ:185، حدیث:6893۔
2 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:232، حدیث:5819۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! کتنی سبق آموز روایت ہے، جو ماں باپ کی قسمیں پُوری نہیں کرتا اُن کا قرض نہیں اتارتا اور ایسے کام کرتا ہے کہ لوگ اس کے والدین کو بُرا کہیں تو ایسا شخص چاہے ماں باپ کا فرمانبردار ہی کیوں نہ رہا ہو، اب نافرمان ہو جائے گا۔

کیا جھگڑے بھی جاری رکھے جائیں گے؟

یہاں ایک بات عرض کروں گا، آج کل چونکہ عِلْمِ دِین کی کافِی کمی ہے، بعض دفعہ آپس کی دُنیوی لڑائی جھگڑے بہت بڑھ جاتے ہیں، یہاں تک کبھی کبھی لوگ اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مرنا جینا ختم کر بیٹھتے ہیں، پھر یہ سلسلہ نسل دَرْ نسل چلتا چلا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی غلط بلکہ بعض صُورتوں میں گُناہوں بھرا مُعَاملہ ہو جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ ماں باپ کا کوئی ایسا رَوِیّہ رہا ہو، مثلاً اَبُّو جان اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ ناراض رہے ہوں، اَمِّی جان کی اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ نہ بن پائی ہو تو اَوْلاد کو چاہیے کہ اس جھگڑے کو طُول نہ دے بلکہ اپنے ان عزیز رشتے داروں کے ساتھ جلد از جلد صلح کر کے ماں باپ کو قبر میں راحت پہنچائے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ ؕ (پارہ:5، سورۂ نساء:128) | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور صلح بہتر ہے۔

یاد رکھیے! سگے بہن بھائیوں کے ساتھ مرنا جینا ختم کرنا قطع تعلقی ہے اور قطع تعلقی حرام ہے۔ اللہ پاک ہمیں ایسے لڑائی جھگڑوں سے مَحْفُوظ فرمائے۔

والِد کے دوست کے ساتھ اچھا سلوک

(3): ماں باپ کے دوستوں کی عزّت بجالانا، یہ بھی مرحُوم والدین کے حقوق میں سے ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں، ایک مرتبہ آپ کہیں سے گزر

رہے تھے، آپ کی ایک دیہاتی کے ساتھ مُلاقات ہوئی، جیسے ہی آپ نے اُسے دیکھا تو اُس کے ساتھ نیک سلوک کیا، جس سُواری پر آپ سُوار تھے، وہ بھی اُسے دے دی، اپنا عمامہ شریف اتار کر وہ بھی اُسے دے دیا۔ آپ کے ساتھ جو لوگ تھے، اُنہوں نے عرض کیا: عالی جاہ! اسے ایک ہی دِرْہَم دے دینا بھی تو کافِی تھا۔ فرمایا: (یہ شخص میرے والِد حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دوست تھا اور) رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِحْفَظْ وُدَّ اَبِیْكَ لَا تَقْطَعْهُ فَیُطْفِئُ اللهُ نُوْرَكَ

ترجمہ: اپنے والِد کی محبّت کی حفاظت کرو! اسے مت توڑو ورنہ اللہ پاک تمہارا نُور بجھا دے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی چاہیے کہ والِد صاحِب اگر دُنیا سے چلے جائیں تو اُن کے دوست احباب کو اپنے والِد کی جگہ سمجھیں اور اُن کی عزّت بجالایا کریں۔

والِدَین کے لیے دُعائے بخشش کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! (4): چوتھی چیز جو بیان ہوئی وہ ہے والدین کے لیے بخشش کی دُعا کرنا۔ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا:

اِسْتِغْفَارُ الْوَلَدِ لِاَبِیْهِ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ مِنَ الْبِرِّ

ترجمہ: بیٹے کا اپنے والِد کے لیے دُعائے مغفرت کرنا اس کی موت کے بعد کا نیک سلوک ہے۔[2]

---

1 ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:238، حدیث:8633۔
2 ... معجم الصحابۃ لابن قانع، جلد:3، صفحہ:37۔

اِس حدیثِ پاک سے مَعْلُوم ہوا؛ مرحُوم والِدَین کے حقوق میں سے ہے کہ بندہ اپنے والِدَین کے لیے مغفرت کی دُعا کرتا رہے۔

ایک سُنّتِ ابراہیمی

ہم نماز میں دُعا پڑھتے ہیں نا:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (پارہ:13، سورۂ ابراہیم:41)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اے ہمارے ربّ! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہو گا۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کی دُعا ہے، آپ نے اپنے والدینِ کریمین کے لیے بخشش کی دُعا مانگی تھی، پتا چلا: مرحُوم والِدَین کے لیے بخشش کی دُعا کرنا حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کی سُنّت ہے۔

ماں باپ کے لیے دُعا نہ کرنے کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل حالات جیسے ہو چکے ہیں، ہم اپنے عزیزوں کو بہت جلد بُھول جاتے ہیں۔ بچے اپنے ماں باپ پر مٹی ڈال دینے کے چند ہی دِن بعد قبرستان کا راستہ بھول جاتے ہیں۔ یاد رکھیے! والِدَین کے لیے دُعا نہ کرنا بہت بڑے نقصان کا سبب ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جب بندہ اپنے والدین کے لیے دُعا چھوڑ دیتا ہے، اس کا رِزْق کاٹ دیا جاتا ہے۔(1)

اللہ اکبر! کتنی سبق سیکھنے والی حدیثِ پاک ہے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے، ماں باپ کے

(1)... جمع الجوامع، جلد:1، صفحہ:292، حدیث:2138۔

دُنیا سے جانے کے بعد اَوْلاد کے معاشی حالات بگڑنا شروع ہو جاتے ہیں، شاید اسی وجہ سے وراثتوں کے جھگڑے بھی جلد ہی شروع ہو جاتے ہیں۔ غور کرنا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ ماں باپ کے لیے دُعائیں چھوڑ دینے کے سبب رِزْق کاٹ دیا گیا ہو۔

جن کے والدین دُنیا سے چلے جائیں، انہیں تو اپنی مستقل عادت بنا لینی چاہیے کہ ہر نماز کے بعد بلکہ جب بھی دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھائیں، اپنے ماں باپ کے لیے دُعائیں لازمی کیا کریں۔

ماں باپ کی طرف سے صدقہ کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! مرحُوم والدین کے حقوق میں سے ایک حق یہ بھی ہے کہ اَوْلاد اُن کے لیے اِیْصالِ ثواب کا سلسلہ جاری رکھے۔ ہمارے ہاں عام طَور پر مرحُوم والدین کا ❁ خَتْمِ قُل شریف کروادیا جاتا ہے ❁ دَسْواں ہو جاتا ہے ❁ پھر چالیسواں ❁ اِس کے بعد سال بعد ہی سالانہ خَتْم دِلوایا جاتا ہے۔ یہ کام بھی اچھے ہیں، یہ بھی ہمیں کرنے چاہئیں مگر اِس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ماں باپ دُنیا سے چلے گئے تو اب ہم نے سال بہ سال ہی اُنہیں یاد کرنا ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے،** رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم سے کوئی شخص کچھ نفل خیرات کرے تو چاہیے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اِس کا ثواب اُنہیں ملے گا اور کرنے والے کے ثواب میں سے کچھ نہ گھٹے گا۔(1)

ماں باپ کو اِیْصالِ ثواب کیجیے!

ایک حدیثِ پاک میں ہے: ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے، عرض

---

1 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:394، حدیث:7726۔

کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اپنے ماں باپ کے ساتھ اُن کی زندگی میں نیک سلوک کرتا تھا، اب وہ وفات پاگئے، اب اُن کے ساتھ نیک سلوک کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِنَّ مِنَ الْبِرِّ بَعْدَ الْمَوْتِ اَنْ تُصَلِّیَ لَهُمَا مَعَ صَلٰوتِكَ وَ تَصُوْمَ لَهُمَا مَعَ صِيَامِكَ

ترجمہ: بیشک مرنے کے بعد ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک یہ ہے کہ تم اپنی نماز کے ساتھ ان کے لیے بھی نماز پڑھو، اپنے روزے کے ساتھ اُن کے لیے بھی روزے رکھو![1]

اس حدیثِ پاک کے 2 معنیٰ ہو سکتے ہیں: (1): جب بھی تم نماز پڑھو! روزہ رکھو تو اِس کا ثواب اپنے ماں باپ کو پہنچا دیا کرو! (2): دوسرا معنیٰ یہ ہو سکتا ہے کہ اُن کی طرف سے اُن کے نماز روزوں کا فدیہ دے دو کہ یہ بھی اُن کی وفات کے بعد اُن کے ساتھ بھلائی کی ایک صورت ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا: صِرف خَتْمِ قُل شریف، دَسْواں، چالیسواں وغیرہ ہی نہیں بلکہ ماں باپ کے حقوق میں سے ہے کہ اَوْلاد اپنی ہر ہر نیکی میں انہیں شامِل کرے، جو بھی نیکی کرے، اس کا ثواب ماں باپ کو پہنچائے اور نفل نیکیاں کر کر کے اُنہیں ثواب پہنچائے۔

ماں باپ کی طرف سے حج کیجیے!

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے والدین کی طرف سے حج کرے، یا ان کا قرض اُتارے، اللہ پاک روزِ قیامت اُسے نیک لوگوں کے ساتھ

1 ... عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، جلد:2، صفحہ:598-599، زیرِ حدیث:216۔

اُٹھائے گا۔[1]

ایک روایت میں فرمایا: انسان جب اپنے والدین کی طرف سے حج کرتا ہے، وہ حج اِس کی اور اِس کے والدین کی طرف سے قبول کیا جاتا ہے اور ماں باپ کی روحیں آسمان میں اِس سے خُوش ہوتی ہیں اور یہ شخص اللہ پاک کے نزدیک ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا لکھا جاتا ہے۔[2]

ایک اور بہت ایمان افروز حدیثِ پاک سنیئے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے ماں باپ کی طرف سے حج کرے، اُن کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا اور اسے 10 حج کا ثواب زیادہ ملے گا۔[3]

سُبۡحٰنَ اللہ! کتنی زبردست فضیلت ہے۔ بندہ ماں باپ کی جانِب سے حج ادا کرے، اِس کا ثواب اُنہیں بھی ملے گا اور خُود اِس کا یہ حج صِرْف ایک حج نہیں رہ جائے گا بلکہ 10 حج کے برابر ہو جائے گا۔ یہاں ایک مسئلہ ذِہن میں رکھیے! فرض حج ہو تو وہ اپنی طرف سے ہی کرنا ہوتا ہے، ہاں! فرض حج کا ثواب ماں باپ کو پہنچا سکتے ہیں۔ اِس کے عِلاوہ نفل حج کرنے کی سَعَادت ملے تو وہ اپنی بجائے ماں باپ کی جانِب سے کیجیے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! اِس حج کا ثواب ماں باپ کو بھی ملے گا اور ساتھ ہی ساتھ آپ کو 10 حج کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ اگر ماں باپ میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوُجُود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد اُن کی طرف سے حج بدل کر سکتی ہے۔ **حجِ بدل** کے تفصیلی اَحکام

---

1 ... دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد:1، صفحہ:204، حدیث:2585۔

2 ... دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد:1، صفحہ:204، حدیث:2584۔

3 ... دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد:1، صفحہ:204، حدیث:2587۔

جاننے کے لیے امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب رَفِیقُ الْحَرَمَین صفحہ:208تا214کا مطالعہ فرمائیں۔

ماں باپ کی قبر پر جانا

پیارے اسلامی بھائیو! مرحُوم ماں باپ کے حقوق میں سے ایک اَہَم حق یہ بھی ہے کہ بیٹاماں باپ کی قبر پر حاضِری دیتا رہا کرے۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کی قبر پر ہر جمعہ کے دن زیارت کو حاضر ہو اللہ پاک اس کے گناہ بخش دے اور ماں باپ کے ساتھ اچھابرتاؤ کرنے والا لکھا جائے۔[1]

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جو شخص جمعہ والے دن اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰس پڑھے بخش دیا جائے گا۔[2]

مقبول حج کا ثواب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے ایک حدیث شریف بہت مرتبہ سُنی ہو گی کہ ماں باپ کے چہرے کو پیار سے دیکھنا مقبول حج کا ثواب ہے۔[3] جن کے والِدَین دُنیا سے تشریف لے جائیں، شاید اُن کا سب سے بڑا نقصان یہی ہوتا ہے کہ ان سے مقبول حج کا موقع چھن جاتا ہے۔ لیکن قربان جایئے! پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہت ہی سخی ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کسی کو بھی مَحْرُوم نہیں چھوڑا ہے، جن کے والدین دُنیا سے چلے جائیں، ان کے لیے بھی مقبول حج کا ثواب پانے کا موقع ہے، پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

1 ...معجم صغیر، صفحہ:659، حدیث:955۔
2 ...الکامل لابن عدی، رقم:1321، عمرو بن زیاد...الخ، جلد:6، صفحہ:106۔
3 ...شعب الایمان، باب فی بر الوالدین، جلد:6، صفحہ:186، حدیث:7856۔

وَسَلَّم نے فرمایا: ثواب کی نیّت کے ساتھ والدین کی قبر کی زیارت کرنے والے کو مقبول حج کا ثواب ملے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ ماں باپ دُنیا سے چلے گئے، مقبول حج کا ثواب کمانے کا موقع اب بھی ہاتھ میں ہے، چاہیں تو روزانہ قبرستان حاضِری دیجیے! روزانہ ماں باپ کی زیارت کے لیے جائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جتنی بار جائیں گے، اتنے ہی مقبول حج کا ثواب نصیب ہو گا۔

اب یہاں ایک اور مسئلہ ہے، ماں باپ زِندہ ہو، بیٹا ان کی خِدمت میں حاضِر ہو، ان کے چہرے کی زیارت کرے، اس سے مقبول حج کا ثواب تو ملتا ہی ہے، ساتھ ہی ساتھ ماں باپ کو دیکھنے سے سکون بھی تو ملتا ہے، تھکاوٹ بھی تو اُترتی ہے، ماں باپ کے ساتھ بات کر کے، ان کے دِل کی سُن کر، اپنے دِل کی سُنا کر غم بھی تو ہلکے ہو جاتے ہیں، اب قبر کی زیارت کر کے مقبول حج کا ثواب تو اگرچہ مل جائے گا مگر یہ جو اُوپَر کے فائدے ہیں، دِل کو سکون ملنا، غم ہلکے ہونا، یہ تو اب میسر نہیں آئیں گے، قبر پر جائیں گے، وہاں مٹّی نظر آئے گی، اَمّی جان، اَبُّو جان کا چمکتا ہوا، مسکراتا ہوا چہرہ تو نظر نہیں آئے گا۔

قبر کی زیارت کرنے میں چونکہ یہ دُکھ بھی شامِل ہے، چنانچہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رحمتوں کا اِظْہار کیا، فرمایا: جو کثرت سے اپنے ماں باپ کی قبر کی زیارت کرے (اسے مقبول حج کا ثواب تو ملے گا ہی ملے گا، ساتھ ہی ساتھ ایک اور انعام بھی نصیب ہو گا کہ) جب یہ نیک بیٹا خُود اپنی قبر میں اُترے گا، فرشتے اس کی قبر کی زیارت کو آیا کریں گے۔[2]

---

1 ...نوادر الاصول، الاصل الخامس عشر...الخ، جلد:1، صفحہ:72۔
2 ...نوادر الاصول، الاصل الخامس عشر...الخ، جلد:1، صفحہ:72۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! کتنی پیاری پیاری فضیلتیں ہیں مگر افسوس! اَوْلاد ان فضیلتوں سے ناواقف ہوتی ہے، آج ماں باپ کو دفن کرنے کے بعد چند دِن تک تو غم تازہ ہوتا ہے، روزانہ ہی ماں باپ کی قبر پر حاضِری ہو رہی ہوتی ہے مگر جلد ہی لوگ دُنیا کے جھمیلوں میں پھنس جاتے ہیں، پھر پہلے پہلے مہینوں، پھر رفتہ رفتہ سالوں گزرنے لگتے ہیں، ماں باپ کی یاد تک نہیں آتی ہے۔

افسوس! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور تو فرمائیے! ہمارے وہ ماں باپ...!! ہم اگر رات کو 10 منٹ لیٹ ہو جاتے تو ماں باپ پریشان ہو جاتے تھے، فون پر فون آنا شروع ہو جاتے تھے، ماں تڑپ کر رہ جاتی تھی کہ آہ! میرا لعل ابھی تک گھر واپس نہیں لوٹا، ہزار طرح کے وسوسے ایک منٹ میں اس کے دِل سے گزر جایا کرتے تھے۔ پھر جب ہم گھر پہنچتے تھے، ماں سینے سے لگا کر خُوب ماتھا چومتی تھی۔ آہ! آج وہ ماں باپ جب قبر میں ہیں، اب اَوْلاد کو ہفتہ ہفتہ، مہینہ مہینہ بلکہ سالہا سال ان کی یاد تک نہیں آتی، اُن کی قبر پر جانا نصیب نہیں ہوتا۔ کاش! ہم ہوش کریں، کاش! ہم ماں باپ کی قدر پہنچانیں۔ آپ دیکھیے! کتنی پیاری فضیلت بیان ہوئی: جو ماں باپ کی قبر پر جائے، اللہ پاک اسے مقبول حج کا ثواب عطا فرمائے گا اور ساتھ ہی ساتھ جب یہ بندہ خُود اپنی قبر میں اُترے گا، اللہ پاک کے فرشتے اس کی قبر کی زیارت کو آیا کریں گے۔

گُنَاہوں سے بچیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! مرحُوم والدین کے اور بھی بہت سارے حقوق ہیں، آخر میں

ایک سبق آموز حدیثِ پاک سنیے! رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر پیر اور جمعرات کو اللہ پاک کے حُضُور بندوں کے اعمال پیش ہوتے ہیں اور انبیائے کرام علیہم السّلام اور مرحُوم ماں باپ کے سامنے ہر جمعے کو بندے کے اَعْمال پیش ہوتے ہیں۔ نبی جب اپنے اُمّتی کی، ماں باپ جب اپنی اولاد کی نیکیاں دیکھتے ہیں تو ان کے چہرے خُوشی سے چمک اُٹھتے ہیں، اے اللہ کے بندو! اللہ پاک سے ڈرو! اپنے مرحوم والدین کو اپنے گُناہوں سے تکلیف مت پہنچاؤ![1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیث شریف پر بار بار غور فرمایئے! وہ بیٹے جو ❁ نمازیں نہیں پڑھتے ❁ جو روزے نہیں رکھتے ❁ نیک کام نہیں کرتے ❁ فلمیں ڈرامے دیکھتے ہیں ❁ بدنگاہی کے گُناہ میں مُبْتَلا رہتے ہیں ❁ سُودِی لین دین میں مصروف رہتے ہیں ❁ غیبتیں ❁ چغلیاں ❁ حسد ❁ جھوٹ وغیرہ گُناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔ یاد رکھیے! ہمارے یہ اعمال ہمارے ماں باپ کے سامنے پیش ہوتے ہیں، ماں باپ کو ہمارے گُناہ دیکھ کر دُکھ ہوتا ہے۔ خُدارا...!! خیال فرمایئے! اے وہ بیٹو...!! جو ماں باپ کی وفات پر خُوب آنسو بہاتے ہیں، ماں باپ کی جُدائی برداشت نہیں کر پاتے، ماں باپ کی یاد میں روتے رہتے ہیں، خُدارا! غور فرمایئے! آہ! دُنیا میں تو ماں باپ کا پُوری طرح حق ادا نہ کر پائے، اب کم از کم قبر میں تو انہیں سکون پہنچائیں، خُوب نیکیاں کریں، گُناہوں سے بچیں، ہم بھرپُور کوشش کریں کہ ہر جمعہ کو جب ماں باپ کے سامنے میرے اعمال پیش ہوں تو اعمال نامے میں ایک بھی گُناہ موجود نہ ہو...!!

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:199، حدیث:3316۔

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نماز روزوں کا فِدْیَہ ادا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! مرحُوم والِدَین کے اور بھی حقوق ہیں جو اَوْلاد پر لازِم رہتے ہیں، ان حقوق کی تفصیلی معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ **مرحُوم والدین کے حقوق** پڑھ لیجیے!

آخر میں ایک بات مزید عرض کرنی ہے، بعض دفعہ اَمّی اَبُّو دُنیا سے چلے جاتے ہیں تو اُن کے ذِمّے نمازیں اور روزے باقی ہوتے ہیں، یعنی کچھ نمازیں چھوٹی ہوتی ہیں، کچھ روزے چھوٹے ہوتے ہیں، یہ مرحُومِین کے ساتھ بہت بہترین نیکی ہے کہ ہم اُن کی نمازوں اور روزوں کا فِدْیَہ ادا کر دیں۔ ہونہار اَوْلاد کو چاہیے کہ یہ نیکی لازمی کر لیں، کیا خبر! اَمّی ابو اسی سبب سے جنّت میں داخلے سے روکے گئے ہوں، کیا خبر! ہم فِدْیَہ ادا کریں اور ان کی بخشش ہو جائے۔ نماز، روزے کا فِدْیَہ کتنا ہوتا ہے؟ کیسے دیتے ہیں؟ اس میں تفصیل ہے، دار الافتاء اہلسنت میں مفتیانِ کرام سے رابطہ فرمالیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! تفصیلی معلومات مِل جائیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لیے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گناہوں سے بچنے کا ذہن پانے، اخلاق و ادب سیکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **فجر کے لیے جگانا** بھی ہے۔

نمازِ فجر کے لیے جگانا سُنَّتِ مصطفٰے ہے: ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لیے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

❁ آپ بھی یہ سُنَّت اپنایئے! نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعَادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی۔

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جایئے! نمازِ فجر کے لیے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جایئے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نیّت کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کیلئے جگایا کروں گا۔ آیئے آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار آپ کو سناتا ہوں۔

فیضانِ مدینہ کے لیے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دَعْوَتِ اِسْلَامی کے قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجْر کے بعد ہم فجر کے لیے جگانے جا رہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک

---

1 ...ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ: 208، حدیث: 1264۔
2 ...مشکاۃ المصابیح، جلد: 1، صفحہ: 244، حدیث: 1240 ماخوذاً۔
3 ...تاریخ الخلفاء، صفحہ: 112 ماخوذاً۔

ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فَجر کی نَماز مَسجِد میں باجَماعَت ادا کی۔ بعد میں اِس نوجوان کے والِد قافلے والوں سے ملنے کے لیے آئے۔ یہ امیر شخص تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ نمازِ فجر میں جگانے کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن (**Modern**) بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اِس ماڈرن (**Modern**) نوجوان کے والِد نے مُتَاَثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کے لیے زمین دے دی۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر | جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعت کولیکشن (**Naat Collection**) موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون (**Smartphone**) کے ذریعے بھی عِلمِ دین عام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے: جس کا نام ہے: **Naat Collection** (نعت کولیکشن) ❁ اس ایپ میں اعلیٰ حضرت، مولانا حامد رضا خان، مفتیِ اعظم ہند، مولانا حسن رضا خان، مفتی نعیم الدِّین مرادآبادی، مولانا جمیل رضوی، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلاموں کو شامل کیا گیا ہے ❁ ہر مجموعہ کلام میں کلاموں کو حرف تہجی اور اور ردیف کی ترتیب پر دیکھا جا سکتا ہے جبکہ سرچ بار سے اپنا مطلوبہ کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں ❁ مختلف کلاموں کو آڈیو / ویڈیو سُن اور فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں ❁ پسندیدہ کلام کو

نشان زدہ کرکے بار بار سن سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ کلام کو **مائی کلیکشن** فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ کلام یا شعر کو کاپی کرکے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ پر شیئر بھی کر سکتے ہی۔ اس ایپ کو خود بھی ڈاؤن لوڈ کریں اور دروسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شش عید کے روزں کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! شوّال شریف کا مہینا جاری ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ان روزوں کے فضائل سنتے ہیں تاکہ ہمارا یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا ذہن بنے، چنانچہ ❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1] ❁ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شَوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[2] ❁ خَلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[3]

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ... الخ، جلد: 3، صفحہ: 322، حدیث: 5102۔
2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ... الخ، صفحہ: 424، حدیث: 1164۔
3 ... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔

چند ضروری اِعلانات

❀ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکاتہمُ العَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی عشاء کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکاتہمُ العَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **لمبی عمر پانے کا نسخہ** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❁ قرآن، حدیث، عقائد تصوف اور فقہ میں مکمل مہارت رکھنے والے چودھویں صدی کے بے مثال عالمِ دین امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر لکھی گئی کتاب **فیضان امام اہل سنت**۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 415روپے میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے

میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سرمہ لگانے کی سُنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تمام سرموں میں بہتر سرمہ اِثمد ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔(2)

اے عاشقانِ رسول! پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے اور سیاہ سرمہ یا کاجَل بقصدِ زینت (یعنی خوبصورتی کی نیت سے) مَرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں، سرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے ❀ سرمہ استعمال کرنے کے 3 منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: **(1):** کبھی دونوں آنکھوں میں 3،3 سلائیاں **(2):** کبھی سیدھی آنکھ میں 3 سلائیاں اور اُلٹی آنکھ میں 2 **(3):** تو کبھی دونوں آنکھوں میں 2،2 اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرمے والی کرکے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ **اے عاشقانِ رسول!** تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگایئے پھر اُلٹی میں۔(3)

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے! | جو نقشِ پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب: الطب، باب: الکحل بالاثمد، صفحہ: 566، حدیث: 3497۔
3 ... 550 سُنّتیں اور آداب، صفحہ: 38۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(1)...وسائل بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً ۢ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔